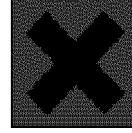


<p>CAS # 95-50-1 RTECS # CZ4500000 UN # 1591 EC # 602-034-00-7</p>	<p>دیگر نام: 1,2-Dichlorobenzene ortho-Dichlorobenzene o-Dichlorobenzol فارمولہ: <math>C_6H_4Cl_2</math> سالمائی وزن 147.0</p>
--	--



خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور ڈاک پر قابو پانا
آگ:	جلنے والا مادہ	کھلے شعلے اور سگریٹ نوشی سختی سے منع ہے	پاؤڈر پانی کا سپرے، فوم، کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کریں۔
دھماکہ:	66 سنٹی گریڈ سے اوپر دھماکہ خیز بخارات اور ہوا کا آمیزہ بن سکتا ہے	66 سنٹی گریڈ سے اوپر بند سٹم اور ہوا کی آمدورفت کا انتظام کریں	

جسم میں داخلہ:	سانس کے راستے:	جلد کے راستے:	آنکھوں میں پڑنا:	نگلنے کی صورت میں:
کھانسی غنودگی گلے کی خرابی بے ہوشی	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں	سرخی جلن کا احساس آجے	سرخی درد	نگلنے کی صورت میں:
کھانسی غنودگی گلے کی خرابی بے ہوشی	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں	سرخی جلن کا احساس آجے	سرخی درد	نگلنے کی صورت میں:
کھانسی غنودگی گلے کی خرابی بے ہوشی	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں	سرخی جلن کا احساس آجے	سرخی درد	نگلنے کی صورت میں:
کھانسی غنودگی گلے کی خرابی بے ہوشی	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں	سرخی جلن کا احساس آجے	سرخی درد	نگلنے کی صورت میں:
کھانسی غنودگی گلے کی خرابی بے ہوشی	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں	سرخی جلن کا احساس آجے	سرخی درد	نگلنے کی صورت میں:

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
رستے ہوئے اور بہتے ہوئے مائع کو ممکن حد تک ڈبوں یا برتنوں میں اکٹھا کریں بقیہ مائع کو ریت وغیرہ میں جذب کر کے محفوظ جگہ پر پہنچائیں اس مادے کو ماحول میں داخل نہ ہونے دیں۔ غیر معمولی ذاتی نامیاتی بخارات کے لئے A فلٹر والا ماسک استعمال کریں	خوراک یا جانوروں کی فیڈ کے ساتھ بار برداری نہ کریں بحری آلودگی کا باعث
ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
Transport Emergency Card: TEC (R)-817 NFPA Code: H2; F2; R0;	طاقتور تھکسیدی مادوں تیزاب خوراک اور جانوروں کی فیڈ اور المونیم کے مرکبات سے الگ رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

## اہم معلومات

جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس کے راستے اور نکلنے سے جذب ہو سکتا ہے۔

انس کے راستے داخل ہونے کے خطرات: 20 سٹی گریڈ سے اوپر اس کی مقدار ہوا میں آہستہ آہستہ بڑھ کر خطرناک حد تک پہنچ جائے گی۔

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: اس کے بخارات بخارات کی وجہ سے آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی میں جلن پیدا ہوتی ہے یہ مادہ مرکزی عصبی نظام پر اثر انداز ہو سکتا ہے جسم پر اثر انداز ہونے سے حواس میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

جس میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات: جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار لگنے سے جلد کی الرجی (Sensitization) ہو سکتی ہے یہ مادہ جگر اور گردوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

طبعی حالت: شکل: بے رنگ سے لے کر ہلکا زرد گاڑھا سیال مخصوص بو کے ساتھ

کیمیائی خطرات: یہ مادہ زیادہ گرم کرنے سے تحلیل ہو جاتا ہے اور زہریلے اور گلا دینے والی گیسوں اور بخارات بناتا ہے مثلاً ہائیڈروجن کلورائیڈ (ICSC # 0163) دیکھیں) یہ تکسیدی مادوں تیزابوں اور المونیم کے ساتھ عمل کرتا ہے۔

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)  
TLV: 25 ppm; 150 mg/m<sup>3</sup> (as TWA); 50 ppm;  
301 mg/m<sup>3</sup> (as STEL) (skin) (ACGIH 1995-1996).  
MAK: 50 ppm; 300 mg/m<sup>3</sup>; (1992).

## طبعی خواص

20 سٹی گریڈ پر بخارات اور ہوا کے آمیزے کی کثافت اضافی (بمقابلہ خالص ہوا = 1): 1.006

فلش پوائنٹ: 66°C c.c. سٹی گریڈ

خود بخود آگ بھڑکنے کا نمبر پیچ: 648 سٹی گریڈ

دھماکہ خیزی کے لیے ہوا میں فی صد مقدار: 2.2-9.2

Log Pow کے طور پر اوکٹانول بمقابلہ پانی پارٹیشن کو فیشنٹ: 3.38

نقطہ جوش: 180-183 سٹی گریڈ

نقطہ پگھلاؤ: 17 سٹی گریڈ

کثافت اضافی (بالمقابلہ پانی = 1): 1.3

پانی میں حل پذیری: بالکل نہیں

20 سٹی گریڈ پر بخاراتی بریش: 0.16kPa

بخارات کی کثافت اضافی (بمقابلہ ہوا = 1): 5.1

## ماحولیاتی اعداد و شمار

اس بات کا سختی سے خیال رکھیں کہ یہ مادہ ماحول میں داخل نہ ہو کیونکہ یہ ماحول میں لمبے عرصے تک موجود رہتا ہے

## نوٹس (Notes)

آٹھ گھنٹے سے زیادہ اس مادے کے ساتھ کام کرنے کی صورت میں Viton کا بنا ہوا حفاظتی لباس استعمال کریں

## مزید معلومات

LEGAL NOTICE Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the se hich ight be a e of this infor ation

C IPCS, CEC 1999

International  
Programme on  
Chemical Safety



Prepare in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS CEC